عبرانیوں، دوسرا باب 2

...پہلے آئیں، اور کلام کا مطالعہ کریں، پس اُس نے اسکا موازنہ کیا اور اسے دیکھا آیا یہ سچ ہے یا نہیں۔ اُس نے، اس سچائی کو، پرانے عہدنامے کے وسیلے حاصل کیا۔ اب، پولُس پرانے عہدنامے کا ایک عالم تھا۔ کتنے اس بات کو جانتے ہیں؟ اُس نے اپنے زمانے کے بہترین علماء میں سے ایک، یعنی ممتاز عالم، گملی ایل سے تعلیم حاصل کی تھی۔ اور پولُس پرانے عہدنامے کو جانتا تھا۔ اور میرا خیال ہے اُسکی پہلی ہلچل اُس وقت ہوئی تھی، جیسے میں نے آج صبح کہا تھا، کیونکہ وہ ستفنس کی موت کا گواہ تھا۔ کسی چیز نے پولُس کو پکڑ لیا تھا، کیونکہ وہ اپنی تمام تحریروں میں اس بات کا حوالہ دیتا ہے، "میں اس لائق نہیں ہوں، کیونکہ میں نے کلیسیا کو موت کے گھاٹ اتارا تھا۔ میں ان میں سب سے چھوٹا ہوں۔"

95 اوہ، لیکن خُدا کا اس بارے میں مختلف خیال تھا۔ وہ اپنے زمانے کا سب سے زیادہ مضبوط آدمی تھا۔

دیکھیں مقدس پولُس، ایک عظیم رسول تھا،

اُسکا چوغہ بہت زیادہ صاف اور شفاف تھا، (شاعر کہتا ہے،)

اوہ، یقیناً کچھ شور و غل ضرور ہوگا
جب ہم سب وہاں ملیں گے۔

اُس عظیم دن میں، میَں اُسے شہید کا تاج اور شہید کا اجر پاتے ہوئے دیکھوں گا !

96 کوئی زیادہ عرصہ نہیں گزرا، میں اُس پرانے قلم کے پاس کھڑا ہوا تھا، جس قلم سے اُس نے یہ خطوط لکھے تھے۔ اور جب اُنہوں نے اُسکا سر کاٹا۔ تو اُسے گندے پانی کے نالے میں پھینک دیا، تاکہ وہ وہاں بہہ جائے۔ اور اس یہودی، پولُس نے کہا تھا، "میں اپنے بدن پر یسُوع مسیح کے نشان لئے پھرتا ہوں۔ میں افسس میں درندوں کے ساتھ لڑا، اور میں اچھی کُشتی لڑ چُکا۔ میں نے دوڑ کو ختم کرلیا۔ میں نے ایمان کو محفُوظ رکھا۔ اور آیندہ کیلئے، میرے واسطے راستبازی کا وہ تاج رکھا ہوا ہے، جو عادل، مُنصف یعنی خُداوند، مجھے اُس دن دیگا، اور صرف مجھے ہی نہیں۔ بلکہ اُن سبکو بھی، جو اُسکے ظُہُور کے آرزومند ہیں۔" میں اُس سے بہت پیار کرتا ہوں ! اوہ، میں اُنکے ساتھ شمار ہونا چاہتا ہوں ! ہم اکثر یہ گیت گاتے ہیں:

اوہ، کیا آپ اُسکے گلہ میں شمار ہونا چاہیں گے؟
کیا آپ اُسکے گروہ میں شمار ہونا چاہیں گے؟
اندر سے بے داغ رہیں، جاگتے رہیں اور اُسے دیکھنے کیلئے

منتظر رہیں؛

وہ دوبارہ آرہا ہے۔

97 میں اُن میں سے ایک بننا چاہتا ہوں۔ اب مصنف آگے بڑھتا ہے، اور کہتا ہے:

اس لئے جو باتیں ہم نے سُنیں... اُن پر اور بھی دل لگا کر غور کرنا چاہیے، تاکہ کسی وقت بہہ کر اُن سے دُور نہ ہوجائیں۔

98 آج صبح، ہم نے اس پر سیکھا تھا، دوسری آیت کہتی ہے، "اگر..."

کیونکہ جو کلام فرشتوں کی معرفت فرمایا گیا تھا...

99 کیا ہم جانتے ہیں فرشتے کیا ہیں؟ نبی۔ "خُدا نے اگلے زمانے میں..." اب، آپکو، بائبل کے علاوہ، اپنے خیال بتانے نہیں چاہئیں۔ اب پہلے باب کی،... اب پہلے باب کی، پہلی آیت کو دیکھیں۔

اگلے زمانے میں، خُدا نے باپ دادا سے... حصّہ بہ حصّہ اور طرح بہ طرح...نبِیوں کی معرفت کلام کرکے،

100 اب وہ یہاں آتا ہے، اور دوبارہ کہتا ہے۔

کیونکہ جو کلام فرشتوں کی معرفت فرمایا گیا تھا جب وہ قائم رہا،...

اور ایک فرشتے کا کیا مطلب ہے؟ "پیامبر۔" خُدا ایک پیامبر کو مسح کرتا

ہے...اور دیکھیں ہم مسح شدہ ہیں، اسلئے ہم خُدا کےپیامبر ہیں۔ ہم دُنیا کیلئے پیامبر ہیں، اور آسمان کے ایلچی ہیں، اسلئے ہم اقرار کرتے ہیں ہم پردیسی اور مسافر ہیں۔ ہم اس دُنیا کے نہیں ہیں۔ بلکہ ہم آنے والے شہر کے منتظر ہیں، جسکا معمار اور بنانے والا خُدا ہے۔ ہم اپنے واسطے زمین پر مال جمع نہیں کرتے، جہاں کیڑا، اور زنگ خراب کرتا ہے، اور جہاں چور نقب لگاتے، اور چُراتے ہیں۔ بلکہ، ہمارا مال آسمان پر ہے، جہاں یسُوع جاہ و جلال کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہوا ہے۔ اوہ، میں جانتا ہوں یہ کتنی شاندار اور لاجواب، بات ہے:

ہماری اُمیدیں کسی کمتر چیز پر نہیں ہیں
بلکہ یسُوع کے خون اور راستبازی پر ہیں؛
جب میری رُوح چاروں طرف سے ہار جاتی ہے،
تب وہ میری ساری اُمید اور قیام ہے۔

مسیح، جو مضبوط چٹان ہے، اُس پر میں کھڑا ہوں؛
باقی ساری زمین ڈوبتی ہوئی ریت ہے،
باقی ساری زمین ڈوبتی ہوئی ریت ہے۔

101 ایڈی پیرونیٹ نے ظلم و ستم کے زمانے میں، یہ گیت لکھا تھا !

اب، جو کلام فرشتوں کی معرفت فرمایا گیا تھا جب وہ قائم رہا،...

(جب خُدا کے پیامبر کا فرمایا گیا کلام، قائم رہا۔)...اور ہر قصور اور نافرمانی کا ٹھیک ٹھیک بدلہ ملا؛

تو اتنی بڑی نجات سے غافل رہ کر، کیا ہم نے مسیح کو نہیں سنا، جس نے آسمان سے فرمایا؟

اب غور کریں:

تو اتنی بڑی نجات سے غافل رہ کر، ہم کیونکر بچ سکتے ہیں؛...(اسکے بارے میں سوچیں۔)...جسکا بیان پہلے خُداوند کے وسیلہ سے ہوا،...

102 مسیح نے اپنے کام کا آغاز کیا۔ اُس نے یہ کیسے کیا؟ اُس پر غور کریں، وہ کیسے فروتن، اور حلیم بن گیا، وہ تھیولوجین کی طرح ایک مشہور آدمی نہیں تھا۔ بلکہ وہ عاجز، اور حلیم، اور فروتن تھا۔ وہ بہت بڑا مناد نہیں تھا۔ اُسکی آواز گلیوں میں سنائی نہیں دیتی تھی۔

لیکن یوحنا ایک گرجنے والے شیر کی طرح آیا۔ وہ ایک مناد تھا۔

103 یسُوع گرجنے والے، شیر کی طرح نہیں آیا، لیکن خُدا اُسکے ساتھ کام کرتا رہا، اور کلام کو ثابت کرتا رہا۔ خُدا مسیح کے ساتھ تھا۔پینتی کوست کے دن، پطرس نے کہا، "اے اسرائیلی مردو، اور تم جو یہودیہ میں رہتے ہو یہ باتیں سنو...یسُوع ناصری ایک شخص تھا، جسکا خُدا کی طرف سے ہونا، ان معجزوں

اور عجیب کاموں، اور نشانوں سے ثابت ہوا، جو خُدا نے اُسکی معرفت ہم میں دکھائے، جسکے تم سب گواہ ہو۔" غور کریں اُس نے کس طرح اُنہیں یہ بات یاد دلائی۔ "تمہیں تو معلوم ہونا چاہیے تھا۔"

104 یسُوع نے کہا، "اے ریاکارو۔" کہا، "تم باہر جاتے ہو اور سورج دیکھ کر، تم کہتے ہو...آسمان لال اور دھندلا ہے، تم کہتے ہو، 'آج آندھی چلے گی۔' اور اگر چمکدار دھوپ ہو، اور وغیرہ وغیرہ ہو، تو تم کہتے ہو، 'آج موسم اچھا رہیگا۔'" کہا، "تم آسمان کی صورت میں تو تمیز کرنا جانتے ہو، مگر زمانوں کی علامتوں میں، تمیز نہیں کرسکتے۔ کیونکہ اگر تم مجھے جانتے، تو تم میرے زمانے کو بھی جانتے۔"

105 اوہ، آج رات وہ کیسے پکار رہا ہے۔ اُسکی رُوح اُسکے منادوں کے وسیلہ چلا رہی ہے، "وقت نزدیک ہے!"

ہم ایٹم بم پر غور کر رہے ہیں۔ ہم اس میں تمیز کررہے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کون کلارک گیبل کی جگہ لینے جارہا ہے، اور کون یہ، یا وہ، یا فلاں کام کرنے جا رہا ہے؛ یا کون نائب صدر بنے گا۔ ہماری دلچسپی ان باتوں میں ہے، لیکن ہم وقت کی علامت میں تمیز کرنا نہیں جانتے ہیں۔ ہم آخری وقت میں ہیں۔

106 یہ کیا ہے؟ پس ہم ان ساری باتوں میں بڑی دلچسپی لیتے ہیں، "ٹیلی ویژن

پر اگلی قسط کونسی ہوگی؟ سوسی کیا کرنے جارہی ہے؟" یا اُس عورت کا کیا نام ہے۔ "اور آرتھر گاڈ فرئے کہاں جارہا ہے؟ اگلی قسط میں وہ کون سا مزاق کرنے جارہا ہے؟" ہم، مسیح ہوتے ہوئے، اپنے ذہن کو ان فضول باتوں سے بھر رہے ہیں، جبکہ ہمیں کہیں نہ کہیں دُعا میں ہونا چاہیے، اور بائبل کا مطالعہ کرنا چاہیے، تاکہ جس زمانے میں ہم رہ رہے ہیں اُسکے وقت کی علامات کو جانیں۔

107 اسکی بجائے کیا ہوتا ہے، زیادہ تر وقت، کمزور منبروں پر گزرتا ہے، یہ سچ ہے، اور یہ انجیل کی سچائی کو پھیلانے کیلئے نیچے نہیں اترتے ہیں۔ آنے والے دنوں میں ہمیں اسکا حساب دینا پڑیگا۔ ہمیں کسی بھی چیز میں غفلت نہیں کرنی چاہیے۔ اور ہم لوگ، جو اس برینہم ٹیبرنیکل میں موجود ہیں، اور ہم لوگ نشان اور عجیب کام، اور جی اُٹھے مسیح کی قدرت کو دیکھ رہے ہیں؛ اور جانتے بھی ہیں اگر ہم اپنا-اپنا وقت دوسرے کاموں میں ضائع کررہے ہیں، اور یسُوع مسیح کی آواز سننے میں غفلت کررہے ہیں، "تو اتنی بڑی نجات سے غافل رہ کر، ہم کیونکر بچ سکتے ہیں؟"

108 اب تیسری اور چوتھی، آیت کو دیکھتے ہیں-یہی وہ جگہ ہے، جہاں آج صبح ہم نے اختتام کیا تھا، چوتھی آیت ہے۔

خُدا اُنکی گواہی دیتا رہا،...(اوہ، میرے خُدا !)

خُدا... اُنکی گواہی دیتا رہا،...

کلام کو سنیں۔

...نشانوں کے ساتھ... عجیب کاموں، اور طرح طرح کے معجزوں کے ساتھ،...

طرح طرح کے معجزات کیا ہیں؟ طرح طرح کا مطلب کیا ہے؟ طرح طرح کا مطلب ہے "بہت سارے۔" "بہت سارے معجزات کے ساتھ، خُدا نے گواہی دی۔" اے خُدا! میرا یقین ہے یہ بات انکے دلوں کی گہرائی میں اُتر جائیگی۔ سنیں۔

109 میں بھائی نیول کے ساتھ، آپکے پاسبانوں میں سے ایک ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ یہ بات آپ اپنے ریکارڈ میں رکھ لیں۔ بائبل کہتی ہے، "اگر تم میں سے کوئی کھڑا ہو، اور وہ کہے فلاں فلاں بات ہوگی، اور اگر وہ بات پوری نہیں ہوتی، تو اُسکی مت سنیں، کیونکہ میں نے نہیں فرمایا۔ لیکن اگر وہ میرے نام سے کچھ کہتا ہے، اور اُس کی بات پوری ہوجاتی ہے، تو اُسکی سنو۔" آمین۔ "کیونکہ میں اُس نبی، یا مناد، یا وہ جو کوئی بھی ہے اُسکے ساتھ ہوں۔ اگر اُسکی بات پوری ہوجائے، تو اُسکی سنو۔"

110 اب، دوستو، آئیں ہم اُسکی سنیں، پس رُوحُ القُدس ہمارے درمیان ہم

سے بول رہا ہے، اور طرح طرح کے معجزات، اور نشان، اور عجیب کام کررہا ہے۔ انہیں معمولی کام سمجھ کر نظر انداز نہ کریں۔ آئیں اس بات کو یاد رکھیں یہ یسُوع مسیح، کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے؛ اور اپنے کلام کو ثابت کر رہا ہے۔ ہمیں یہ کرنا چاہیے۔ اوہ، مہربانی سے یہ کریں۔ قائم ہوجائیں۔ آئیں ہر دوسری چیز کو دوسرے نمبر پر رکھ دیں، اپنا گھر، اپنا شوہر، اپنی بیوی، اپنے بچے بھی۔ چاہے کچھ بھی ہو، اُسے دوسرے نمبر پر رکھ دیں۔ پہلے نمبر پر خُدا کو رکھیں۔ آپ کہتے ہیں، "بھائی برینہم، اپنے بچوں سے بڑھکر؟" ہر چیز سے بڑھکر۔ خُدا کو پہلے رکھیں۔ آئیں اُسے اوّل درجہ دیں۔

111 ایلیاہ ایک دن، پہاڑ سے نیچے اُترا۔ وہ ایک فرشتہ تھا، ایک پیامبر تھا، خُدا کا مسح شدہ، پیغمبر تھا۔ اور اُس نے ایک بیوہ عورت کو دو لکڑیاں تلاش کرتے ہوئے دیکھا۔ اُس نے کہا، "جا، میرے لیے ایک روٹی کا ٹکڑا، اور تھوڑا سا پانی لے آ۔"

112 اور عورت نے کہا، "تیری حیات کی قسم، میرے پاس بس تھوڑی سی روٹی ہے، یا تھوڑا سا گندم کا آٹا ہے، جس سے بس ایک روٹی بن سکتی ہے۔ اور میرے پاس، اُس میں ملانے کیلئے، تھوڑا سا تیل ہے۔ اور میں دو لکڑیاں ڈھونڈ رہی ہوں۔" یہ پرانا طریقہ ہے، یہ انڈین طریقہ ہے، دو لکڑیوں کو اُوپر نیچے رکھتے تھے اور آگ جلاتے تھے، اور اُنہیں اندر دھکیلتے رہتے تھے۔ بہت

سارے کیمپ فائر میں ایسا ہوتا ہے۔ کہا، ”اور میں اس سے اپنے بچے، اپنے بیٹے اور اپنے لئے روٹی بناؤنگی۔ اور ہم اُسے کھائیں گے اور پھر مر جائیں گے۔“ وہاں تین سال اور چھ مہینے سے قحط پڑا ہوا تھا، کہیں بھی پانی نہیں تھا۔

113 اُس سخت، بوڑھے نبی نے، اُس عورت کے مُنہ کی طرف دیکھا۔ اُس نے کہا، ”جا، پہلے میرے لئے روٹی بنا کر لا۔“ ایک آدمی کا ایک بیوہ کیلئے جو بھوک سے مر رہی تھی، یہ کیسا حکم ہے، کہا، پہلے مجھے کھلا۔ اُس نے کیا کہا؟ ”کیونکہ یہ خُداوند یوں فرماتا ہے، تیری مٹّی سے آٹا ختم نہیں ہوگا، اور نہ تیری کپی سے تیل، جب تک خُدا زمین پر بارش نہ برسائے۔“

پہلے، خُدا ہے۔ وہ چلی گئی اور روٹی بنا کر لائی، اور نبی کو پیش کی۔ واپس گئی ایک اور بنائی، ایک اور بنائی، ایک اور بنائی، ایک اور بنائی۔ اور جب تک خُدا نے زمین پر بارش نہ برسائی، نہ تو اُسکی مٹّی سے آٹا ختم ہوا، اور نہ کپی سے تیل۔ اُس نے اپنے بچے سے پہلے خُدا کو رکھا۔ اور اُس نے ہر چیز میں خُدا کو اوّل درجہ دیا۔ اُس نے پہلے، خُدا کی بادشاہی کی تلاش کی۔

114 آپکے دل میں خُدا کا پہلا مقام ہونا چاہیے، آپکی زندگی میں خُدا کا پہلا مقام ہونا چاہیے، آپ جو کچھ کرتے ہیں یا جو کچھ ہیں پہلا مقام اُسکا ہے۔ خُدا کا پہلا مقام ہونا چاہیے۔ وہ دوسرا مقام نہیں چاہتا۔ وہ دوسرے درجے کا مستحق

نہیں ہے۔ اور جو کچھ ہمارے پاس بیسٹ ہے، وہ اُسکا حقدار ہے، پہلا درجہ اُسکا ہے۔ وہ اسکا مستحق ہے۔ اُسکا پاک نام مبارک ہو !

اور ساتھ ہی خُدا بھی...اپنی مرضی کے مُوافق، نشانوں، اور عجیب کاموں،...اور طرح طرح کے مُعجزوں، اور رُوحُ القُدس کی نعمتوں کے ذریعے، اُسکی گواہی دیتا رہا؟

115 نہ کہ چرچ کیا کہتا ہے، آدمی کیا کہتے ہیں، بلکہ خُدا کی مرضی کیا تھی۔ اوہ، ہمیں خُدا کی مرضی کے متلاشی ہونے کی ضرورت ہے، ہمیں اپنے پڑوسی کی حمایت کی ضرورت نہیں، ہمیں اپنے بچوں کی حمایت کی ضرورت نہیں، ہمیں اپنے شوہر یا بیوی کی حمایت کی ضرورت نہیں۔ بلکہ، ہمیں خُدا کی مرضی کی حمایت کی ضرورت ہے، اور پہلے یہ کام کریں۔ پھر باقی کام کریں، پھر بیوی کی مرضی اور بچوں کی مرضی بھی، اس کے ساتھ ساتھ پوری ہوجائیگی۔ لیکن، پہلے مقام پر خُدا کو رکھیں۔

116 اب، غور کریں۔

کیونکہ اُس نے آنے والی دُنیا کو جسکا ہم ذکر کر رہے ہیں، فرشتوں کے تابع نہیں کیا۔"

117 لہذا، آسمان پر عظیم فرشتے خدمت کرتے ہیں، جبرائیل، میکائیل، اور

ناگ دونا ہے، اور لاکھوں کروڑوں اور آسمانی فرشتے ہیں؛ اور ہزاروں نبی زمین پر گزرے ہیں، اُن میں سے کسی ایک کو بھی؛ اُس نے اُن میں سے کسی ایک کو بھی آنے والے جہان کا کنڑول نہیں دیا ہے، جسکی ہم بات کرتے ہیں۔ ایک کو بھی نہیں ! اُس نے کبھی نہیں کہا، "یسعیاہ، تو دُنیا کو کنڑول کریگا۔" اُس نے کبھی نہیں کہا ایلیاہ دنیا تیرے تابع کرتا ہوں۔ اور نہ ہی اُس نے جبرائیل، یا کسی اور فرشتے، یا کسی خدمت گزار رُوح کے تابع کی۔

118 اب غور کریں، پولُس کیا کہتا ہے، وہ مسیح کی بڑائی کرتا ہے، جسکے بارے میں ہم بات کر رہے ہیں۔

بلکہ کسی نے کسی موقعہ پر یہ بیاں کیا ہے، کہ، انسان کیا چیز ہے، جو تُو اُس کا خیال کرتا ہے؟ یا آدم زاد کیا ہے، جو تُو اُس پر نگاہ کرتا ہے؟

تُو نے اُسے فرشتوں سے کچھ ہی کم کیا؛ تُو نے اُس پر جلال اور عزت کا تاج رکھا، اور اپنے ہاتھوں کے کاموں پر اُسے اختیار بخشا:

119 اب، اگر آپ اسے پڑھنا چاہتے ہیں، تو یہ زبور8:4-6 میں ہے، داؤد کہتا ہے۔ اب وہ یہاں داؤد کو کسطرح پکارتا ہے؟ یہ بات یہاں، پکی ہو گئی ہے، کیونکہ آج صُبح میں ٹھیک، نبی پر بات کر رہا تھا۔

120 اُس نے کہا، "کیونکہ فرشتوں میں سے کسی نے کسی موقعہ پر یہ بیان کیا

ہے۔" داؤد، خُدا کا پیامبر تھا، خُدا کا ایک فرشتہ تھا، کیونکہ وہ خُدا کا ایک پیامبر تھا۔ فرشتہ فرماتا ہے، داؤد، زبور میں کہتا ہے، "تُو نے اُسے آسمان کے فرشتوں سے کچھ ہی کم بنایا۔" ایک فرشتہ کہتا ہے خُدا نے اُسے ایک فرشتے سے کچھ ہی کم بنایا، اور اُسے تاج پہنایا؛ تاکہ وہ دکھ اور موت کا مزہ چکھے، اور پھر اُسے بلند کیا جائے۔ اور پھر دُنیا کی سب چیزوں کا...اُسے وارث بنادیا جائے۔ [ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔]

121 اب، متی 18:28 میں- میں، ہم یہ پڑھ سکتے ہیں۔ مصلوبیت کے بعد تیسرے دن وہ جی اُٹھا، اور اپنے شاگردوں سے ملاقات کی اور اُنہیں حکم دیا پوری دُنیا میں جاؤ، اور ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو۔ اُس نے کہا، "آسمان اور زمین کا کُل اختیار میرے ہاتھوں میں دیا گیا ہے۔ آسمان کا کُل اختیار، اور زمین کا کُل اختیار، مجھے دیا گیا ہے۔" یہ کیا تھا؟ انسان اور خُدا ایک ہو چکے تھے۔ لوگوس گوشت بن گیا اور مارا گیا، اور ہماری راستبازی کیلئے دوبارہ جی اُٹھا، اور پھر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ممسوح عمانوایل بن گیا۔ خُدا نے اپنی رہائش گاہ کو، اُس آسمانی مقام سے بدل لیا، تاکہ وہ اپنے بیٹے، مسیح یسُوع کے دل میں، ہمیشہ زندہ رہے اور حکومت کرے۔ "خُدا مسیح میں تھا۔" یہ اُسکے رُوح کی آخری آرام گاہ ہے۔

122 ایک زمانے میں، رُوح ٹیبرنیکل میں رہتا تھا، آپکو معلوم ہے، خیمے میں رہتا

تھا۔ "اور سلیمان نے اُسکے لئے ایک گھر بنایا۔ لیکن، دیکھیں، باری تعالیٰ ہاتھ کے بنائے ہوئے گھروں میں نہیں رہتا۔" "بلکہ تُو نے میرے لئے ایک بدن تیار کیا۔"

123 اعمال کی کتاب کے، ساتویں باب میں، جب وہ بول رہا تھا، اُس نے کہا، "اُن سب نے پہلے ہی اُسے دیکھ لیا تھا۔ اُنہوں نے اُسکے لئے خیمہ بنایا، موسیٰ نے، ایک خیمہ تیار کیا، اور اُس میں صندوق رکھا، اور خُدا کیلئے رحم کا تخت بنایا۔ لیکن وہ اُس میں نہ بسا۔" ٹھیک ہے۔

124 پھر، "تُو نے میرے لئے ایک بدن تیار کیا،" وہ بدن خُداوند یسُوع مسیح کا ہے، اور فرشتوں سے کم بنایا تاکہ موت کا مزہ چکھ سکے؛ لیکن مسیح کسی سے کم نہیں، بلکہ سب سے بڑا ہے؛ سلامتی کا شہزادہ، بادشاہوں کا بادشاہ، خُداوندوں کا خُداوند، اور دُنیا کے ہر ستارے کا خالق ہے۔

125 اوہ خُدایا ! وہ اپنی مخلوق کیلئے کمتر بن گیا، تاکہ وہ انسان کو مخلصی دے سکے (مایوس، اور بے گھر انسانوں کو)، آسمان پر ایک گھر دے سکے۔ اُس نے آسمانی جلال کو چھوڑ دیا۔ اُس نے اپنے اعلیٰ ترین نام کو چھوڑ دیا جس سے وہ پکارا جاسکتا تھا۔ اور جب وہ زمین پر تھا، تو لوگوں نے اُسے کمتر نام دیا جو وہ اُسے دے سکتے تھے، کہا گیا، "آغاز میں، اُسے ایک ناجائز بچہ کہہ کر پکارا گیا۔" بیل کے جوئے کے نیچے رکھنے والے کپڑے میں لپیٹ کر، اُسے چرنی میں رکھا

گیا۔ اُسکے لئے کوئی جگہ نہیں تھی، جانے کیلئے کوئی گھر نہیں تھا۔ اور اُسے، "بعلزبول،" کہہ کر پکارا گیا، یعنی بدرُوحوں کا سردار۔ اُسکے ساتھ بُرا سلوک کیا گیا۔ اُس پر تھوکا گیا۔ اُس کا مزاق اُڑایا گیا۔ اُسے رد کیا گیا، وہ سب سے نچلے درجے پر چلا گیا، اور اتنا جھک گیا کہ "گندی کسبیوں سے بھی نیچے چلا گیا۔" انسانوں نے اسطرح اُس کے ساتھ سلوک کیا۔

126 لیکن خُدا نے اُسے اس قدر اُونچا کردیا کہ اُسے آسمان کو دیکھنے کے لیے بھی نیچے دیکھنا پڑتا ہے۔ انسان نے اُسے سب سے نچلی جگہ دی، اُسے بدترین مقام دیا، سب سے پست نام دیا۔ خُدا نے اُسے اُٹھایا اور اُسے اعلیٰ مقام، اور اعلیٰ نام عطا کیا۔ فرق دیکھیں انسان نے خُدا کے بیٹے کے ساتھ کیا سلوک کیا، اور خُدا نے اپنے بیٹے کے ساتھ کیا سلوک کیا۔

127 وہ جھک گیا، تاکہ ہم اُٹھ سکیں۔ وہ ہم جیسا بن گیا، تاکہ ہم اُس کے فضل کے وسیلے اُس جیسے بن سکیں۔ وہ بے گھر لوگوں کے لیے آیا، وہ ہمارے لئے بے گھر بن گیا، تاکہ ہم گھر والے بن سکیں۔ وہ روگیوں کیلئے آیا اور خود روگی بن گیا، تاکہ ہم شفا پا سکیں۔ وہ گنہگاروں کے لیے آیا، "اور خود، گناہ بن گیا،" تاکہ ہم نجات پا سکیں۔

128 کوئی تعجب کی بات نہیں کہ اُسے سربلند کیا گیا۔ کوئی تعجب کی بات نہیں وہ آج رات بھی وہی ہے۔ خُدا نے اُسے بلند کیا، اور اُسے آسمانوں اور زمین کا

کُل اختیار دیا۔

129 جب اُسکا زمین پر، زمینی کام ختم ہوگیا...وہ زمین پر آیا تھا، اور جیسے ہی اُسکا کام ختم ہوگیا، تو صبح کے ستارے نے اعلان کیا وہ ابن خُدا ہے۔ اُسکے سامنے جو بھی شیطان آیا اُس نے اُسکا مقابلہ کیا۔ خُداوند کا نام مبارک ہو! اُسکی حضوری میں، شیطان کانپتا اور تھر تھراتا ہے، اور رحم کی بھیک مانگتا ہے۔ جی ہاں، جناب۔ پورا دوزخ جانتا تھا وہ کون ہے۔

130 وہ فروتنی سے چلتا تھا، برساتی رات میں، اُسکے پاس سر رکھنے کیلئے کوئی جگہ نہیں تھی۔ وہ جانور جو اُس نے پیدا کیے تھے، "ہوا کے پرندوں کے گھونسلے تھے، اور لومڑیوں کے بھٹ تھے، لیکن ابن آدم کے پاس اپنا مبارک سر رکھنے کیلئے کوئی جگہ نہیں تھی۔" یقیناً، وہ تھا۔

131 وہ گناہ بن گیا، پست ہوگیا اور رد کردیا گیا۔ لیکن شیاطین جانتے تھے وہ کون ہے۔ وہ رحم کی فریاد کرتے تھے۔ اُنہوں نے کہا، "تُو وقت سے پہلے ہمیں عذاب میں ڈالنے کیوں آگیا ہے؟" اور جبکہ مناد اُسے کہتے تھے، "بعلزبول، قسمت کا حال بتانے والا،" لیکن شیاطین اُسے کہتے تھے، "تُو زندہ خُدا کا بیٹا ہے،" اور رحم کی فریاد کرتے تھے۔

132 اوہ، کاش ہم صرف تھوڑی دیر رُک جائیں! بہر حال، تم کیا ہو؟ اور جو کام تم کرتے ہو اُسکی حقیقت کیا ہے؟ یا وہ چھوٹا سا گھر جو ہمارے پاس ہے،

اُسکی کیا اہمیت ہے؟ وہ گاڑی جو ہمارے پاس ہے، اُس کی کیا اہمیت ہے؟

133 اے خوبصورت لڑکی، اے نازک ظرف چیز، اس خوبصورتی کی کیا اہمیت ہے جو اس وقت نظر آرہی ہے۔ اے نوجوانوں چمکدار، اور چلکنے بالوں والو، اور سیدھے کندھوں والو، تم بھی کسی دن ڈھل جاؤ گے، جب عمر کے بوجھ سے کمر جھک جائے گی۔

134 لیکن، خُداوند مبارک ہے! جو آپ کو ایک ایسی روح دیتا ہے جس نے نیا جنم پایا ہوا ہے۔ اسلئے آپ ابدالآباد زندہ رہیں گے، کیونکہ وہ آپ جیسا بن گیا، تاکہ آپ اُسکے فضل سے اُس جیسے بن جائیں، آپکے لئے اُس نے ایک جگہ تیار کی ہے۔

135 اوہ، ہم سوچتے ہیں ہم کپڑے تبدیل کرلیں، اور گھر میں کچھ راشن ڈال لیں، ہم کیا ہیں؟ خُدا ایک سکینڈ میں یہ سب کچھ لے سکتا ہے۔ آپ کی سانس اُس کے ہاتھ میں ہے۔ اور وہ ہمارے درمیان شفا دیتا ہے، دعویٰ کرتا ہے، اور پہلے سے ہمیں بتا دیتا ہے، اور وہ ہر بار پورا ہوتا ہے۔ اور یہاں تک فکر مند ہوا، کہ ایک چھوٹی سی مُردہ مچھلی کو، ہمارے درمیان دوبارہ زندہ کردیا۔ یہوواہ ہماری چاروں طرف ہے، یہوواہ ہمارے اندر ہے، وہ طاقتور میں ہوں۔

136 جب وہ موا، تو اُنہوں نے سمجھا ہم نے اُسے ختم کردیا ہے۔ لیکن وہ جہنم میں چلا گیا تھا۔ جب وہ مصلوب ہوا تھا اور زمین کو اُس نے چھوڑ دیا

تھا، تو وہ گمراہ روحوں کے پاس چلا گیا تھا۔ بائبل کہتی ہے، "اسی میں اُس نے جا کر اُن قیدی رُوحوں میں منادی کی، جو اُس اگلے زمانہ میں نافرمان تھیں، جب خُدا نُوح کے وقت میں تحمل کرکے ٹھہرا رہا تھا۔" جب وہ موا اور اُسکی رُوح نے اُسے چھوڑ دیا، تو وہ ودبارہ لوگوس بن گیا۔ میں دیکھتا ہوں، وہ، کہتا ہے، "میں خُدا میں سے آیا تھا۔ میں واپس خُدا کے پاس جا رہا ہوں۔"

137 اور خُدا آگ کا ستون تھا جو اپنے بچوں کی رہنمائی بیابان میں کرتا تھا۔ اور جب وہ یہاں زمین پر آیا تھا...اور جب وہ مر گیا تھا، تو وہ واپس اُس نور میں چلا گیا تھا۔ پولُس نے اُسے دیکھا، تو وہ ایک نور تھا۔ باقی لوگ اُسے دیکھ نہیں پائے تھے۔ اُنہوں نے دیکھا پولُس گر گیا ہے۔ کوئی چیز اُس سے ٹکرائی ہے، اور وہ نور تھا۔ پولُس نے کہا، "تُو کون ہے جسے میں ستاتا ہوں؟"

138 اُس نے کہا، "اے ساؤل، اے ساؤل، تُو مجھے کیوں ستاتا ہے؟"

کہا، "تُو کون ہے؟"

139 اُس نے کہا، "میں یسُوع ہوں، جسے تُو ستاتا ہے، پینے کی آر پر لات مارنا تیرے لئے مشکل ہے۔"

140 پھر وہ گیا اور اُس نور کا مطالعہ کیا۔ پولُس واپس بائبل میں چلا گیا، اور تلاش کیا کہ وہ نور کیا تھا۔ اور پھر اُس نے یہ خط لکھا۔ یہ وہی یہوواہ ہے۔

یہی نور بنی اسرائیل کے ساتھ بیابان میں تھا۔ اور جب پطرس جیل میں تھا، تو یہی نور اندر آیا تھا اور دروازے کھل گئے تھے۔

141 اور اُسکے فضل کے وسیلے، کسی کے پاس کوئی عُذر نہیں رہیگا...اوہ، دیکھیں لوگ ان پڑھ پیامبروں کو بھول سکتے ہیں، لیکن یاد رکھیں: یہ پیامبر نہیں ہے، یہ پیغام ہے۔ وہ دوبارہ نیچے آیا ہے، اور ہمارے ساتھ، آگ کے ستون کی شکل میں موجود ہے۔ اور اپنے اُن ہی معجزات اور نشانات کے ساتھ کام کررہا ہے، بائبل سے ہٹ کر کچھ نہیں ہے؛ بائبل کے ساتھ بنے رہیں، اُسکی تابعداری میں چلیں، اُسکا جلال ظاہر کریں، اُسکی قوت سامنے لائیں۔ اُسکا پاک نام مبارک ہو!

142 مجھے معلوم ہے آپ سوچتے ہیں میں پاگل ہوں؛ لیکن، اوہ، وہ مبارک ابدی سکون میری رُوح کے اندر موجود ہے، چاہے طوفان کی لہریں اُٹھتی رہیں، مگر میرا لنگر پردے کے اندر مضبوطی سے قائم ہے۔

143 اور جب وہ موا تو اُسے دیکھ کر، یہاں تک کہ، چاند بھی گھبرا کر غائب ہوگیا۔ دن کے وسط میں سورج غروب ہوگیا۔ اور وہ کھوئے ہوؤں کے علاقے میں چلا گیا، [بھائی برینہم منبر پر دستک دیتے ہیں-ایڈیٹر-] دروازے پر دستک دی، اور دروازہ کھل گیا۔ بائبل کہتی ہے، "اُس نے جاکر اُن قیدی رُوحوں میں منادی کی، جو اُس اگلے زمانہ میں نافرمان تھیں، جب خُدا نُوح کے

وقت میں تحمل کرکے ٹھہرا رہا تھا،" زمین پر وفات پانے کے بعد وہ گیا۔ میرے بھائی، میری بہن، جب وہ مرگیا، تب اُسکا زمینی کام ختم ہوگیا، لیکن وہ پھر بھی کام کررہا تھا۔ اور وہ آج رات بھی کام کررہا ہے۔ آمین۔

144 بائبل کہتی ہے اُس نے یہ کام کیا۔ اُس نے کھوئے ہووں کے دروازے پر دستک دی۔ اور اُس نے گواہی دی، "میں عورت کی نسل ہوں۔ میں وہی ہوں جسکے بارے میں آدم نے کہا تھا۔ میں وہی ہوں جسکے بارے میں حنوک نے کہا تھا دیکھو وہ اپنے لاکھوں مُقدسوں کے ساتھ آیا۔ میں زندہ خُدا کا بیٹا ہوں، اور تم نے گناہ کی وجہ سے اپنے فضل کے دن کو گنوا دیا۔ لیکن فرشتوں کے وسیلے، یعنی حنوک، اور نوح کے وسیلے، تمہارے لئے یہ نبوت کی گئی تھی، کہ میں ضرور آونگا اور خُدا کے کلام کی ہر بات پوری کرونگا۔ اور میں یہاں ان کھوئے ہوئے لوگوں کی سرزمین میں 'گواہ بن کر آیا ہوں۔'" اور اُس نے اُن میں منادی کی۔

وہ نیچے عالم ارواح میں اُتر گیا، اور ٹھیک جہنم کے دروازے تک پہنچ گیا، اور دروازے پر دستک دی۔ شیطان نے دروازہ کھولا، اور کہا، "اب تُو بھی میرے ہاتھ میں آگیا ہے۔"

145 اُسکے ہاتھ سے جھٹکا دیکر چابیاں چھینیں، اور کہا، "اے شیطان، تُو بڑے عرصے سے دھوکہ دے رہا ہے۔" یہ یہاں ہے، یہ بات ٹھیک بائبل میں موجود

ہے۔ ایک منٹ میَں یہ بتاتا ہوں۔ "تُو نے بڑے عرصے سے دھوکے میں رکھا ہوا ہے، لیکن اب میں تجھے شکست دینے آیا ہوں۔" اُس سے چابیاں چھین لیں اور اُسے ٹھوکر مار کر اندر پھینک دیا، اور دروازہ بند کر دیا۔

اندر گیا اور ابرہام، اضحاق، اور یعقوب کو اُٹھایا۔ اور تیسرے دن وہ جی اُٹھا، اور وہ جو قبروں میں سوئے ہوئے تھے اُسکے ساتھ جی اٹھے۔ اوہ، ہلّلُویاہ! شاعر نے کیا کمال بات کہی ہے:

جی کر، اُس نے مجھ سے پیار کیا؛ اور مر کر، اُس نے مجھے
بچا لیا؛
دفن ہو کر، وہ میرے گناہوں کو بہت دُور لے گیا؛
زندہ ہو کر، اُس نے سدا کیلئے مجھے راستباز بنا دیا:
کسی دن وہ آئیگا- اوہ، کیسا جلالی دن ہوگا۔

146 مبارک ہے وہ بندھن جو ہمارے دلوں کو مسیح رفاقت میں باندھتا ہے، یہ خُدا کی محبت ہے۔ وہ جی اُٹھا ہے، اور اُسکا کام، ابھی تک ختم نہیں ہوا ہے۔ اُس نے اور کام بھی کرنے تھے۔

147 بائبل کہتی ہے، "وہ آسمان پر چڑھ گیا اور آدمیوں کو انعام دیئے۔" زمین پر اندھیرے کی، اداسی کی، موت کی، اور تھکن کی، ایک فضا طاری تھی۔ دعائیں سنی نہیں جارہی تھیں، کیونکہ کفارہ نہیں دیا گیا تھا۔ لیکن، اُس نے

پردہ پھاڑ دیا۔ اُس نے آسمانی راستہ کھول دیا۔ اُس نے بیماری کا پردہ پھاڑ دیا۔ اُس نے گناہ کا پردہ پھاڑ دیا۔ اُس نے کمزوری کا پردہ پھاڑ دیا۔ اُس نے مایوسی کا پردہ پھاڑ دیا۔ اُس نے ہر پردہ پھاڑ دیا، اور مسافر انسان کیلئے ایک شاہراہ بنادی، تاکہ وہ بادشاہ کی راہ پر چل سکے۔ اوہ، میرے خُدایا، وہ چاند اور ستاروں سے، آگے چلا گیا!

148 اُسکی پیروی کرتے ہوئے، پیچھے پیچھے، پرانے عہد نامے کے مقدسین، ابرہام، اضحاق، اور یعقوب بھی چلے گئے۔ وہ سیدھا آسمانوں کے آکاش پر چلے گئے۔ جب وہ شہر سے کافی دور نکل آئے، تو میں اُنہیں اپنی آنکھیں اٹھاتے ہوئے دیکھ سکتا ہوں۔ ابرہام نے کہا، ''یہی وہ شہر ہے جسے دیکھنے کی مَیں آرزو رکھتا تھا۔ اوہ، اضحاق، یہاں آؤ۔ یعقوب، یہاں آؤ۔ اوہ، ہم زمین پر پردیسی اور مسافر تھے، لیکن یہاں وہ شہر موجود ہے۔ یہ وہی ہے جسکا ہم انتظار کر رہے تھے۔''

149 اور بائبل کہتی ہے وہ چلا اُٹھے، ''اے ابدی دروازو اُونچے ہو جاؤ، تم بلند ہو جاؤ، کیونکہ جلال کا بادشاہ، داخل ہو رہا ہے۔''

150 اور دروازوں کے پیچھے موجود فرشتوں نے پیچھے کھڑے ہوئے اِن فرشتوں کی طرف دیکھا، اور چلا کر کہا، ''یہ جلال کا بادشاہ کون ہے؟''

151 اور اس طرف والے فرشتوں نے، یعنی نبیوں نے کہا، ''لشکروں کا

خُداوند، جو جنگ میں زور آور ہے۔“

152 اور اُنہوں نے ایک بٹن دبایا اور بڑا پھاٹک کھل گیا۔ وہ سیدھا گلیوں کے بیچ میں سے آ رہا ہے، فاتح، فتح مند، پرانے عہد نامے کے مقدسین اُسکے پیچھے پیچھے چلتے ہوئے آ رہے ہیں۔ وہ تخت پر بیٹھ جاتا ہے، اور کہتا ہے، ”اے باپ، یہ یہاں ہیں۔ یہ تیرے ہیں۔“

153 اُس نے کہا، ”یہاں اُوپر آجا اور بیٹھ جا، جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں کی چوکی نہ بنا دوں۔“ ہم اسے پڑھ سکتے ہیں، ہمیں یہ بات کلام میں مل جائیگی۔ یہ ٹھیک بات ہے۔

154 سنیں۔ اب ہم اس کی آٹھویں آیت پڑھیں:

> تُو نے سب چیزیں تابِع کر کے اُس کے پاؤں تلے کر دی ہیں۔
> پَس...جِس صُورت میں اُس نے سب چِیزیں اُس کے تابِع کر دِیں
> تو اُس نے کوئی چِیز اَیسی نہ چھوڑی جو...اُس کے تابِع نہ کی ہو۔ مگر ہم
> اَب تک...سب چِیزیں اُس کے تابِع نہِیں دیکھتے۔

یہ، موت ہے۔ ہم ابھی تک موت کو اُس طرح، نہیں دیکھتے، کیونکہ ہم ابھی تک مر رہے ہیں۔ ہم موت کو دیکھتے ہیں۔

لیکن نویں آیت میں، ”ہمیں یسُوع نظر آتا ہے!“ آمین۔ سنیں۔

...اُس کو دیکھتے ہیں، جو فرِشتوں سے کُچھ ہی کم کِیا گیا یعنی یِسُوع کو کہ مَوت کا دُکھ سہنے کے سبب سے جلال اور عِزّت کا تاج، اُسے پہنایا گیا ہے؛ تاکہ خُدا کے فضل سے وہ ہر ایک آدمی کے لئے موت کا مزہ چکھے۔

وہ فرشتوں سے کم کیوں بنایا گیا؟ تاکہ وہ موت کا مزا چکھے۔ اُسے مرنا تھا۔ وہ مرنے کیلئے، آیا تھا۔

155 دوستوں، اس پر غور کریں۔ اسے، کبھی نہ بھولیں۔ جب یسُوع جا رہا تھا، اور پہاڑ پر چڑھ رہا تھا، تو موت اُسکے چوگرد گھوم رہی تھی۔

156 آئیں دو ہزار سال پیچھے چلتے ہیں، اور یروشلم کی منظر کشی کرتے ہیں۔ اور آپ اُسے کیسے رد کر سکتے ہیں؟ مجھے گلی سے ایک آواز آرہی ہے۔ یہ کیا ہے؟ یہ کسی چیز کا ٹکرانا ہے۔ یہ ایک پرانی کُھردری صلیب ہے جو نیچے گر رہی ہے، دمشق کے دروازوں سے باہر نکل رہی ہے، اور گول پتھروں سے ٹکرا رہی ہے۔ اور آج بھی وہ بڑے بڑے گول پتھر وہاں موجود ہیں۔ وہ اُن بڑے پتھریلے راستوں پر اُچھلتے ہوئے، دھکّے کھا رہا ہے۔ میں گلیوں میں خون کے قطرے دیکھ رہا ہوں۔ یہ کیا ہے؟ یہ وہ آدمی ہے جس نے کسی کو نقصان نہیں پہنچایا تھا؛ بلکہ بھلا کیا تھا۔ لوگ اندھے ہو چکے تھے۔ وہ اُسے نہیں جانتے تھے۔ اُنہوں نے اُسے نہیں پہچانا تھا۔

آپ کہتے ہیں، ”اندھے؟ کیا وہ دیکھ سکتے تھے؟“

157 ابھی تک لوگ آنکھیں رکھتے ہوئے بھی اندھے ہیں، کیا آپ اسکا یقین کرتے ہیں؟ بائبل یوں کہتی ہے۔ یاد کریں الیشع جب دوتین میں تھا؟ وہ گیا اور لوگوں کو اندھا کردیا، اور کہا، ”اب میرے پیچھے چلو۔“ وہ اُسکے لئے اندھے تھے۔

158 اور آج رات بھی لوگ اندھے ہیں۔ ایک مخصوص چرچ کا بندہ جو الٰہی شفا پر یقین نہیں رکھتا تھا، ایک بار میرے پاس آیا، اور کہا، ”مجھے اندھا کردو۔ مجھے اندھا کردو۔“ وہ برادر رائٹ کے گھر میں آیا تھا۔ کہا، ”مجھے اندھا کردو۔“ کہا، ”پولُس نے ایک مرتبہ، ایک آدمی کو اندھا کر دیا تھا۔“ کہا، ”مجھے اندھا کردو۔“

159 میں نے کہا، ”دوست، شیطان یہ کام پہلے ہی کرچکا ہے۔ اور آپ پہلے ہی اندھے ہیں۔ یقیناً، آپ اندھے ہیں۔“

160 اُس نے کہا، ”اس چھوٹی لڑکی کو ٹھیک کردو تو میں ایمان لے آونگا۔“

161 میں نے کہا، ”آپ گنہگار کو نجات دیں تو میں ایمان لے آؤنگا۔“ یقیناً۔

162 ”اوہ،“ اُس نے کہا، ”اُسے ایمان لانا پڑیگا۔“

163 میں نے کہا، ”ادھر بھی یہی بات ہے، شفا خُدا کے خود مختار فضل کے

وسیلے ہوتی ہے۔"

164 اس جہان کے خُدا، ابلیس نے-نے، ان لوگوں کی آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے۔ "انکی آنکھیں ہیں پر دیکھ نہیں سکتے ہیں،" بائبل فرماتی ہے۔

165 اور وہ، گلی میں سے گزر رہا تھا، اور خون میں لت پت پاؤں کے نقش قدم بقدم گلی میں موجود تھے۔ موت کی مکھی اُسے ڈنگ مار رہی تھی، اور اُسکے چوگرد گھوم رہی تھی، "بس تھوڑی دیر اور ہے پھر تُو میرے قبضے میں ہوگا۔" وہ پیاسا تھا، اور کمزور ہوتا جا رہا تھا۔

166 ایک مرتبہ مجھے گولی لگ گئی، اور میں میدان میں پڑا ہوا تھا، اور میرا خون بہتا جا رہا تھا۔ میں پانی کیلئے چلا رہا تھا۔ اور میرا دوست بھاگتا ہوا گیا، اپنی ٹوپی اُٹھائی اور اُسے پانی میں ڈال دیا؛ اور گندے پانی میں، کیڑے مکوڑے تھے۔ میرے پاس آیا، میں نے مُنہ کھولا؛ اُس نے اُسے نچوڑ دیا۔ کیونکہ، خون چشمہ کی طرح بہہ رہا تھا، مجھے وہاں گولی مار کر ٹکڑے ٹکرے کر دیا گیا تھا۔ اور پیاسا تھا!

167 تب مجھے احساس ہوا، اُس صُبح خون بہنے کے بعد میرے خُداوند کی حالت کیسی ہوگی، صُبح نو بجے سے شام تین بجے تک خون بہتا رہا تھا، اُسکا سارا خون بہہ گیا تھا۔ میں دیکھتا ہوں، پہلے، اُسکے لباس پر چھوٹے چھوٹے دھبے تھے۔ اور پھر وہ سارے دھبے بڑے ہونا شروع ہو گئے اور بڑھتے گئے، اور ایک

بہت بڑا خونی دھبہ بن گیا، جب وہ گھوم رہا تھا تو اُنہوں نے اُسکی ٹانگ پر مارا۔ یہ عمانوایل کا خون تھا۔ اوہ، دھرتی اس خون کے لائق نہیں تھی۔

168 لیکن جیسے ہی وہ اُوپر گیا، شہد کی مکھی نے اُسے ڈنگ مارنا شروع کیا۔ پھر اُس نے کیا کیا؟ آخر کار اُس نے اُسے مار دیا۔

لیکن، بھائی، ہر کوئی جانتا ہے، یہ کیڑا یا یہ شہد کی مکھی، جب ایک بار ڈنگ مار لیتی ہے، تو اسکا ڈنگ ختم ہو جاتا ہے۔ مزید وہ ڈنگ نہیں مار سکتی۔ کیونکہ، جب وہ جاتی ہے، تو وہ اُسے باہر نکال دیتی ہے۔

یہی سبب تھا کہ خُدا نے جسم اختیار کیا تھا۔ اُس نے اپنے جسم میں موت کا ڈنگ لے لیا، اور موت کے ڈنگ کو ختم کر دیا۔ خُداوند کا نام مبارک ہو ! موت آپکے چوگرد شور کر سکتی اور ڈنگ مار سکتی ہے، لیکن وہ آپکو نقصان نہیں پہنچا سکتی ہے۔

169 پولُس نے، جب محسوس کیا شہد کی مکھی اُسکے چوگرد بھنبھنا رہی ہے، اور موت اُسکے قریب آچکی ہے۔ تو اُس نے کہا، "اے موت، تیرا ڈنگ کہاں ہے؟" اُس نے اُسے کلوری کا حوالہ دیا جہاں وہ عمانوایل کے جسم میں اپنا ڈنگ کھو چکی تھی۔ "تیری فتح کہاں ہے؟ خدا کا شکر ہو جس نے ہمیں ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کے وسیلے فتح دی ہے۔" جی ہاں۔

170 کیا ہم یہ سب باتیں نہیں دیکھتے۔

البتہ اس کو دیکھتے ہیں، جو فرشتوں سے کچھ ہی کم کیا گیا...یعنی یُسوع کو کہ موت کا دکھ سہنے کے سبب سے،...

کیونکہ جسکے لئے، سب چیزیں ہیں، اور-اور جس کے وسیلہ سے سب چیزیں ہیں، اُسکو یہی مناسب تھا...کہ جب بہت سے بیٹوں... تو اُن کی نِجات کے بانی کو دُکھوں کے...ذریعہ سے کامل کرلے۔

فقط ایک ہی طریقہ سے وہ ہماری نجات کا بانی بن سکتا تھا، کہ وہ دکھ سہے۔

171 اب یہاں یہ خوبصورت الفاظ سنیں۔ غور سے سنیں۔

اس لئے کہ پاک کرنے والا اور پاک ہونے والے سب ایک ہی...اصل سے ہیں:...

اوہ، کیا آپ یہاں تاک اور اُسکی ڈالیاں نہیں دیکھتے؟ سب ایک ہیں۔

...اسی باعث وہ انہیں بھائی کہنے سے نہیں شرماتا،

غور کریں؟ کیوں؟ اگلی آیت کو سنیں۔

چنانچہ، وہ فرماتا ہے کہ تیرا نام میں اپنے بھائیوں سے بیان کروں گا، کلیسیا میں تیری حمد کے گیت گاؤں گا۔

اور پھر یہ کہ میں اُس پر بھروسہ رکھوں گا۔ اور پھر یہ کہ دیکھ میں اُن لڑکوں سمیت جنہیں خُدا نے مجھے دیا۔

پس جس صورت میں کہ لڑکے خون اور گوشت میں شریک ہیں، تو وہ خود بھی اُنکی طرح اُن میں شریک ہوا؛ تاکہ موت کے وسیلہ سے اُسکو جسے موت پر قدرت حاصل تھی، یعنی، ابلیس کو تباہ کر دے؛

اور جو عمر بھر... موت... کے ڈر سے... غلامی میں گرفتار رہے اُنہیں چھڑا لے۔

172 انسان ہمیشہ موت سے خوفزدہ رہا۔ پس مسیح گناہ بن گیا، کمتر بن گیا، تاکہ خود موت کا مزہ چکھے۔ اور وہ ہمارا "بھائی،" کہلانے سے نہیں شرمایا وہ اسی طرح آزمایا گیا جسطرح ہم آزمائے جاتے ہیں۔ اور وہ بن سکتا ہے... اور وہ ایک اچھی قسم کا شفاعتی بن سکتا ہے، 'کیونکہ اُسے وہی آزمائش درپیش تھی جو آپ کو ہے۔ اور اُس نے آپکی جگہ لے لی، کیونکہ وہ جانتا تھا آپ خود وہاں کھڑے نہیں ہو سکتے ہیں۔

173 پس، بھائی، بہنوں، کیا آپ دیکھ نہیں سکتے ہیں؟ سب کچھ فضل ہے۔ سب کچھ فضل کے وسیلے ہے۔ بہر حال، یہ وہ نہیں ہے جو آپ کرتے ہیں۔ یہ وہ ہے جو اُس نے آپ کیلئے کیا ہے۔ اب، آپ ایک کام بھی نہیں کر سکتے ہیں کہ نجات کے قابل ہو سکیں۔ آپکی نجات ایک تحفہ ہے۔ مسیح گناہ بن گیا،

تاکہ آپ راستباز بن سکیں۔ اور وہ ہماری نجات کا بہترین بانی ہے، کیونکہ اُس نے اُسی طرح دکھ سہا جسطرح ہم سہتے ہیں۔ وہ اُسی طرح آزمایا گیا جسطرح ہم آزمائے جاتے ہیں۔ اور وہ "ہمارا بھائی،" کہلانے سے نہ شرمایا کیونکہ وہ جانتا ہے ہم پر کیا گزرتی ہے۔ اوہ، اُسکا نام مبارک ہو !

کیونکہ واقع میں وہ فرشتوں کا نہیں؛ بلکہ ابرہام کی نسل کا ساتھ دیتا ہے۔

174 اوہ، میرے خدایا ! وہ کوئی فرشتہ نہیں بنا۔ وہ ابرہام کی نسل بنا۔ "اور ہم، مسیح میں مرکر، ابرہام کی نسل بنتے ہیں، اور وعدے کے مطابق وارث ہیں۔" غور کریں؟ وہ کسی فرشتے کی شکل میں نہیں آیا۔ وہ کوئی فرشتہ نہیں بن سکتا تھا۔ وہ ایک آدمی بن کر آیا۔ وہ ابرہام کی نسل بن کر آیا، اور اپنے بدن میں موت کا ڈنگ سہا، تاکہ ہمارا خُدا سے دوبارہ ملاپ ہو جائے، اور اب وہ شفاعتی کی صورت میں موجود ہے۔ میرے خُدایا، دوستوں، ہم کیسے اُسکا انکار کرسکتے ہیں؟

175 سنیں۔

پَس اُس کو سب باتوں میں اپنے بھائیوں کی مانِند بننا لازِم ہُوا، تاکہ اُمّت کے گُناہوں کا کفارہ دینے کے واسطے اُن باتوں میں جو خُدا سے علاقہ رکھتی ہیں، ایک رحمدِل اور دِیانتدار...سَردار کاہِن بنے۔

176 تاکہ وہ ملاپ کروانے والا بن جائے ! دیکھیں، خُدا اور انسان میں دشمنی تھی۔ اور کوئی انسان نہیں...

وہ فرشتے بھیجتے رہے، یعنی نبی آتے رہے۔ وہ آپکی جگہ نہ لے سکے، کیونکہ اُنہیں اپنے لئے التجا کرنی پڑتی تھی۔ وہ یہ جگہ نہیں لے سکتے تھے۔

177 پھر، اُس نے شریعت بھیجی۔ جو کہ ایک پولیس مین کی طرح تھی جس نے ہمیں جیل میں ڈال دیا۔ اور ہمیں باہر نہ نکال سکی۔ اُس نے شریعت بھیجی۔

اُس نے نبی بھیجے، اُس نے راستباز بھیجے، اور باقی لوگ بھیجے، لیکن کوئی کفارہ نہ دے سکا۔ پھر وہ خود نیچے آگیا اور ہم میں سے ایک بن گیا۔ اوہ، میرے خدایا !

178 میری تمنا ہے کاش اب ہمارے پاس اور وقت ہوتا، میں آپکو چھٹکارے کی شریعت کے بارے میں بتاتا؛ لیکن ہمارے پاس وقت نہیں ہے، بس کچھ لمحے ہیں۔ روت اور نعومی کی ایک خوبصورت تصویر ہے۔ پس آپ میل ملاپ پر، غور کریں، کس طرح اُس باغبان نے یہ کام کیا، اُس شخص نے کھوئی ہوئی ملکیت اور گرے ہوئے مقام کو بحال کیا، کیونکہ جسکی ملکیت کھو گئی تھی اُسے اُسکا قرابتی ہونا ضروری تھا۔ اسی وجہ سے بوعز کو...نعومی کا رشتہ دار ہونا ضروری تھا، تاکہ وہ روت کو حاصل کر سکے۔ اور پھر ہی، وہ اس

لائق ہو سکتا تھا۔ اُسے اس کام کے لائق ہونا چاہیے، تاکہ کھوئی ہوئی ملکیت کو چھڑائے۔ اور بوعز نے، پھاٹک پر، اپنا جوتا اتار کر، ایک عام گواہی دی، کہ اُس نے نعومی اور اُسکی ساری ملکیت کو چھڑا لیا ہے۔ کیونکہ وہ اُس کا قرابتی تھا۔

179 اور یہی وجہ ہے کہ مسیح، خُدا، ہمارا قرابتی بن گیا۔ اور وہ نیچے آیا اور ایک آدمی بن گیا۔ اور اُس نے دکھ اُٹھایا۔ اور اُس پر ہنسا گیا، اُسکا مذاق اُڑایا گیا، اُس پر ظلم کیا گیا، اور رد کیا گیا، اور اُسے "بعلزبُول" کہا گیا، اور- اور تمسخر اُڑایا گیا، اور سزائے موت دی گئی۔ سمجھے؟ وہ ہمارا قرابتی بن گیا۔ اُس پر جھوٹے الزام لگائے گئے، اسلئے آپ پر جھوٹے الزام لگائے جاتے ہیں۔ اور اُسے روگی بننا پڑا، کیونکہ آپ روگی ہیں۔ اُسے گنہگار بننا پڑا، اور یہ آپ کے گناہ تھے۔ وہ آپ کا قرابتی بن گیا۔ فقط ایک ہی طریقے سے وہ ہمیں بچا سکتا تھا کہ ہمارا قرابتی بن جائے۔ اور کیسے وہ ہمارا قرابتی بنا، ایک گناہ آلودہ جسم کو پہن لیا اور ہم میں سے ایک بن گیا۔ اور اس طرح، اُس نے قیمت ادا کی اور ہمیں باپ کی رفاقت کیلئے واپس چھڑا لیا۔ اور، وہ کمال نجات دہندہ ہے! الفاظ اس بات کو بیان نہیں کر سکتے ہیں۔

کیونکہ جس صورت میں اُس نے خود ہی آزمائش کی حالت میں دکھ اٹھایا،...تو وہ اُن کی بھی مدد کر سکتا ہے جنکی آزمائش ہوتی ہے۔

180 مدد کرنے والے کا مطلب ہے ”ہمدرد۔“ اور، یہی وجہ ہے کہ وہ یہ بن گیا، تاکہ وہ آپکے ساتھ ہمدردی کرسکے... کیونکہ آپ جو اُوپر نیچے، اور اندر باہر ہوتے رہتے ہیں، آپ کی آزمائشیں بہت زیادہ ہیں جو آپ برداشت نہیں کرسکتے ہیں۔ اُسکو معلوم ہے آپکے ساتھ ہمدردی کیسے کرنی ہے۔ وہ آپکی شفاعت کرنے کیلئے، یہاں موجود ہے۔ وہ آپ سے پیار کرنے کیلئے، یہاں موجود ہے۔ اور چاہے آپ دور چلے جائیں، وہ آپ کو نہیں بھولیگا۔ وہ آپکے پیچھے آئیگا اور آپکے دل پر دستک دیگا۔ عمارت میں کوئی بھی گمراہ نہیں ہے لیکن پھر بھی وہ روزانہ آپکے دل پر دستک دیتا ہے۔ اور وہ یہ کرتا رہیگا جب تک آپ اس فانی زمین پر موجود ہیں، کیونکہ اُس نے آپ سے پیار کیا ہے۔ اُس نے آپکو چھڑایا ہے۔

181 شاعروں نے کوشش کی ہے، مصنفین کوشش کررہے ہیں، انسان اُسکی ”محبت“ کے موضوع کو بیان کرنے کی کوشش کر رہا ہے، لیکن انسان اس کا اظہار نہیں کرسکتا ہے۔ ایک نے کہا ہے:

اوہ، خُدا کی محبت، کتنی مالا مال اور خالص ہے !
کتنی گہری اور مضبوط ہے !
یہ ابد تک قائم رہے گی،
یہ مقدسین اور فرشتوں کا گیت ہے۔
اگر ہمارا سمندر سیاہی ہوتا،

اور سارا آسمان کاغذ ہوتا؛

زمین پر ہر کانا قلم ہوتا،

اور ہر شخص پیشہ کے اعتبار سے ایک کاتب ہوتا؛

اور خُدا تعالیٰ کی محبت کو لکھا جاتا

تو سمندر خشک ہو جاتا؛

کیا اس طومار میں سب کچھ سما سکتا،

حالانکہ یہ آسمان سے آسمان تک پھیلا ہوا ہے۔

182 آپ اسے سمجھ نہیں پائیں گے۔ ہمارے پاس سمجھنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے، کہ اُس نے یہ عظیم قربانی کیسی دی تھی، وہ نیچے آیا اور خُدا کے ساتھ ہمارا دوبارہ میل ملاپ کروا دیا۔ پھر وہ واپس چلا گیا اور کہا، "اب، میں تمہیں یتیم نہ چھوڑونگا۔ میں واپس آؤنگا، اور تمہارے ساتھ، بلکہ دُنیا کے اختتام تک تمہارے اندر رہونگا۔"

183 اور اب ہم یہاں، اس آخری وقت میں، اُسی یسُوع کے ساتھ رہ رہے ہیں، وہی کام، وہی نشان، وہی معجزات، اور وہی نجات ہے، اُسی رُوح کے ساتھ وہی کام کر رہے ہیں، وہی انجیل، وہی کلام ہے، وہی نقشہ، وہی ظہور، اور باقی سب کچھ وہی ہے۔ ہم پر یہ فرض ہے، کہ اتنی بڑی نجات کو نظر انداز نہ کریں، جو کچھ ہم خُدا کے بیٹے کے ساتھ کرتے ہیں، کسی دن ہمیں اُسکا

حساب دینا پڑیگا۔

184 اے گمراہ، اور گنہگاروں، آج رات وہ آپکے ہاتھوں میں ہے۔ آپ اُسکے ساتھ کیا کرنے جارہے ہیں؟ آپ کہتے ہیں، "خیر، میں اس سے دور رہونگا۔" لیکن، یاد رکھیں، آپ ایسا مت کریں۔ اب، اور کوئی طریقہ نہیں ہے، اگر آپ گنہگار ہیں، تو آپ اس عمارت سے جاکر ویسی زندگی گزار سکتے ہیں۔ لیکن آپ یہ نہ کریں۔

185 ایک رات، پیلاطُس نے، یہی کرنے کی کوشش کی تھی۔ اُس نے پانی منگوایا اور اپنے ہاتھ دھوئے۔ کہا، "میرا اس سے کوئی واسطہ نہیں ہے۔ یہ ایسے ہی ہے جیسے میں نے اسے کبھی دیکھا ہی نہیں۔ میں نے کبھی انجیل نہیں سنی۔ اور میں اس سے کوئی تعلق رکھنا نہیں چاہتا۔" کیا وہ اسے اپنے ہاتھوں سے دھو سکتا تھا؟ وہ یہ نہیں کرسکتا تھا۔

186 آخر میں، آپ جانتے ہیں پیلاطُس کے ساتھ کیا ہوا تھا؟ وہ اپنا دماغ کھو بیٹھا تھا۔ اور سوئزرلینڈ میں، جہاں ہم گزرے سال، انجیل کی منادی کر رہے تھے، اب وہاں کا ایک پرانا افسانہ موجود ہے، جس میں، کہا گیا ہے کہ وہاں پانی کا ایک تالاب ہے، جسے مصلوبیت کے وقت، دُنیا بھر سے لوگ، ہر سال، دیکھنے آتے ہیں۔ پیلاطُس نے، اُس پانی میں چھلانگ لگا کر، خودکشی کرلی تھی، اور اُس پانی میں ڈوب کر مرگیا تھا۔ اور ہر سال، اُسی دن پر، اُس تالاب سے

نیلا پانی اُبلتا ہے، یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ خُدا نے پانی کو رد کردیا تھا۔ پانی آپکے ہاتھوں سے یا آپکی رُوح سے یسُوع کے خون کو کبھی نہیں دھوسکتا ہے۔ ایسا کرنے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے، وہ یہ ہے کہ اُسے اپنی ذاتی معافی کیلئے قبول کرلیں اور خُدا سے صلح کرلیں۔

آئیں ہم دُعا کرتے ہیں۔

187 آسمانی باپ، ہم آج رات تیرے کلام کیلئے شکر گزار ہیں۔ "کیونکہ ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے، اور سننا کلام سے۔" ہم یسُوع کے لیے تیرے شکرگزار ہیں۔ اور ہم اس عظیم دن میں رہتے ہوئے دیکھ رہے ہیں، کیسے معجزات اور نشان ظاہر ہورہے ہیں، ہم کیسے انہیں نظر انداز کرسکتے ہیں۔ اے خُدا، آج رات اس ٹیبرنیکل میں، لوگوں کی آنکھوں کو کھول دے، تاکہ وہ دیکھ سکیں اور سمجھ سکیں کہ ہم آخری گھڑی میں جی رہے ہیں۔ وقت گزر رہا ہے۔ ہمارے پاس یہاں رہنے کیلئے زیادہ وقت نہیں ہے، اور ہمیں یسُوع کا سامنا کرنا پڑیگا۔ اور پھر ہمیں باغیوں میں شامل کیا جائیگا، اور کوئی بہانہ نہیں چلے گا۔ آج صبح، تُونے ہمیں اُس آدمی کے بارے میں، ایک عظیم رویا دی تھی، جو دیس کے کسی، کونے سے آیا تھا؛ اور اُسے شک کی گنجائش کے بغیر، وہیل چیئر سے اُٹھتے ہوئے دیکھا تھا، اور اُس نے اپنی بینائی، حاصل کرلی تھی۔ اُسکی ٹانگیں مضبوط ہوگئی تھیں، اور پوری عمارت میں، خوشی سے وہ خُدا کی

تعریف کررہا تھا۔ یہ بات ظاہر کرتی ہے خُدا ابرہام کیلئے آج بھی پتھروں سے اولادپیدا کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔ رویاؤں پر غور کریں، جیسے یسُوع نے کہا، "میں تب تک کچھ نہیں کرتا جب تک باپ مجھے نہ دکھائے۔ میں کچھ نہیں کرسکتا۔"

188 اندھے آدمی اُسکے پیچھے آئے، اور کہا، "ہم پر رحم کریں۔"

189 اُس نے، اُنکی آنکھوں کو چھوا اور کہا، "تمہارے ایمان کے مطابق، تمہارے لئے ہوجائے۔"

190 اب، خُداوند، ہم یسُوع کو دیکھتے ہیں۔ ہم سب باتیں نہیں سمجھتے ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ ہم ابھی تک اپنے مقدسوں کو قبریں لے جاتے ہیں، اور ایک دوسرے کی قبر پر چلتے ہیں۔ لیکن جب ہم یسُوع کو دیکھتے ہیں، جس نے وعدہ کیا تھا۔ تو ہم اُسے اپنے ساتھ دیکھتے ہیں۔ یسُوع دو ہزار سال پہلے نہیں تھا، یسُوع قبر میں نہیں ہے؛ بلکہ یسُوع آج رات، ہمارے ساتھ موجود ہے۔ ہم اُسے اپنی قدرت اور نشان، اور معجزات میں، ظاہر ہوتے ہوئے دیکھ رہے ہیں۔

191 اے خُدا، ہم کبھی بھی اس عظیم نجات کو نظر انداز نہ کریں۔ بلکہ ہم اسے گلے لگائیں، اور اسے قبول کریں، اور اس کا احترام کریں، اور اسکے ساتھ اُس دن تک زندگی گزاریں جب تک یسُوع ہمیں گھر نہیں لیجاتا۔ خُداوند،

یہ بخش دے۔ ہم اُسکے نام میں یہ مانگتے ہیں۔

192 اور جبکہ ہمارے سر جھکے ہوئے ہیں، تو میں سوچ رہا ہوں آج رات اس عمارت میں کوئی شخص ہے، جو پاک رُوح کی، الہٰی حضوری میں کہے گا، ''بھائی برینہم، میں قائل ہو گیا ہوں میں غلط ہوں۔ مجھے یقین ہو گیا ہے کہ میں غلطی پر ہوں۔ خُدا نے میرے گناہ مجھ پر ظاہر کردیئے ہیں۔ اور میں جانتا ہوں میں غلط ہوں۔ اور آج رات، میں اپنا ہاتھ بلند کرتا ہوں۔ اور خُدا سے رحم کی اپیل کرتا ہوں، اے خُدا، مجھ پر رحم کر۔ میں غلط ہوں۔'' کیا آپ یہ کریں گے؟

193 ہم تھوڑی دیر انتظار کرتے ہیں، اگر یہاں کوئی ایسا شخص ہے، تو دیکھیں تھوڑی دیر بعد بپتسمے ہونے والے ہیں۔ اور اگر آپ گنہگار ہیں، تو توبہ کرلیں۔ آپ اُس مرنے والے کی بے مثال محبت کو کیسے رد کرسکتے ہیں؟ آسمان کا پاک خُدا ایک گنہگار انسان بن گیا؛ اسلیئے نہیں کہ اُس نے گناہ کئے تھے، بلکہ اُس نے آپکے گناہ اٹھا لئے تھے، اور اُنہیں کلوری تک برداشت کیا۔ اور کیا آپ اس معافی کو قبول نہیں کریں گے؟ کیا آج رات اسے قبول نہیں کریں گے؟ جبکہ ہمارے سر جھکے ہوئے ہیں، تو کیا کوئی کہے، ''بھائی برینہم، مجھے بھی یاد رکھا جائے۔ اور میں اپنا ہاتھ مسیح کیلئے اٹھاتا ہوں، اور کہتا ہوں، 'مجھ پر رحم کیا جائے۔ میں-میں غلط ہوں، اور میں خُدا سے صلح کرنا چاہتا ہوں۔'''

کیا آپ اپنا ہاتھ بلند کرینگے؟

ٹھیک ہے، اگر سب مسیحی ہیں، تو پھر، آئیں ہم دُعا کرتے ہیں۔

194 اے باپ، آج رات ہم تیرا شکریہ ادا کرتے ہیں، کہ یہاں ہر ایک کرسچن ہے، اور خاموش رہ کر انہوں نے گواہی دی ہے، کہ انکے سب گناہ لہو کے نیچے ہیں۔ اور میں اس بات کیلئے بہت شکرگزار ہوں۔ خُداوند، انہیں برکت دے۔ اوہ، میں بہت خوش ہوں انہوں نے کلام سننے کے وسیلے، اور لہو کی قربانی کے وسیلے صلح کرلی ہے۔ کلام کے وسیلے، پانی سے دھو کر، وہ ہمیں صاف کرتا ہے۔ اور ہمیں سب سے اچھی جگہ پر لے آتا ہے، جہاں-جہاں گنہگار، اپنی گہری تاریکی کے ساتھ، برف کی مانند سفید ہوجاتا ہے۔ اور گناہ کے قرمزی رنگ دُھل جاتے ہیں، اور ہم مسیح میں نئی مخلوق بن جاتے ہیں۔ ہم اس بات کیلئے، تیری، کیسے شکرگزاری کریں۔

اب بپتسمے کی عبادت ہونے والی ہے۔ میرا خیال ہے آج رات یہاں، ایک جوان خاتون ہے، جو اپنے خُداوند کے نام میں، بپتسمہ لے گی۔

195 اے آسمانی باپ، ہم اس جوان خاتون کیلئے برکت کی دُعا مانگتے ہیں۔ اب میرا ذہن کچھ عرصہ پیچھے چلا گیا ہے، جب میں ہنری ویل آیا تھا تو میں نے اس پیاری چھوٹی لڑکی کو سڑک کے اردگرد چلتے ہوئے دیکھا تھا۔ اور آج رات، وہ خاتون، ایک ماں بن چکی ہے۔ اور اُس نے تجھے اپنا ذاتی نجات

دہندہ قبول کرلیا ہے۔ اے خُدا، اس بچی کے لیے زندگی مشکل رہی ہے، لیکن، اس کے لیے فردوس یقینی ہے۔ اور ہم اس کے لیے تیرا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اے خُدا، ہم دُعا کرتے ہیں، اور تُو اس جوان خاتون کو اب برکت دینا۔ اور جیسے ہی یہ پانی کے بپتسمہ کے لیے آتی ہے، تو تُو اسے خُدا کے پاک رُوح سے بھر دینا۔ خُداوند، یہ بخش دے۔ تاکہ اسکی رُوح آسمان پر، خوشی محسوس کرے ! اپنے جلال کے لیے یہ بخش دے۔ ہم یہ یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

196 [ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر-] میں اعمال، دو باب سے پڑھنا چاہتا ہوں؛ پطرس نے، پینتی کوست کے دن منادی کی، اور مسیحی کلیسیا میں پہلے بپتسمہ کو اس مقام پر انجام دیا۔ پطرس نے، فریسیوں اور اندھے لوگوں کو، خُدا کے بیٹے کو نہ پہنچاننے پر ملامت کی؛ اور بتایا کیسے خُدا نے اُسے اٹھا کھڑا کیا، اور اُسے نشان، معجزات اور عجیب کاموں کے وسیلے ثابت کیا۔ اسے سنیں، اُس نے فرمایا ہے۔ وہ یسُوع کی تعریف کررہا تھا۔

197 ہر ایک مسیحی کی رُوح یسُوع کی تعریف کرتی ہے، صرف ہونٹوں سے نہیں، بلکہ اپنی زندگی سے۔ آپکے ہونٹ ایک بات کہہ سکتے ہیں، اور آپکی زندگی دوسری بات۔ اگر آپ ایسا کرتے ہیں، تو کیا آپ جانتے ہیں یہ کیا ہے؟ یہ ریاکاری ہے۔ اور میں ایک ریاکار کی بجائے ایک کافر بن کر آسمان پر جانا

زیادہ پسند کرونگا۔ میں اس موقع کو بہتر طریقے سے استعمال کروں گا، ایک ریاکار کی بجائے، ایک-ایک کافر بن کر، آسمان پر جانا، زیادہ پسند کرونگا۔ میں پُریقین ہوں...اگر آپ یسُوع کی گواہی دیتے ہیں اور کہتے ہیں "وہ میرا نجات دہندہ ہے،" تو پھر اُسی طرح زندگی بھی گزاریں، 'کیونکہ لوگ آپ سے اُسطرح کی زندگی کی توقع کرتے ہیں۔ یہ درست ہے۔ آپ بالکل ویسی زندگی بسر کریں جیسی کرسچن کرتے ہیں۔ ہم نے اسے آج صبح دیکھا تھا۔

198 اب، اگر خُداوند نے چاہا، تو کل رات، یا...بدھ کی رات، ہم تیسرے باب کو دیکھیں گے، جو ایک زبردست باب ہے۔ اور اب، بدھ کی رات کو ضرور آئیں۔ کتنے لوگ اس کتاب سے لطف اندوز ہورہے ہیں، اور اس سنڈے سکول کی تعلیم سے؟ [جماعت کہتی ہے، "آمین۔"- ایڈیٹر۔] اوہ، آپکا بہت شکریہ۔ یہ اچھا ہے۔

199 اب، میں اعمال کے دوسرے باب سے، کچھ پڑھنا چاہتا ہوں، 32 ویں آیت سے شروع کرتے ہیں۔

> اِسی یسُوع کو خُدا نے جِلایا جِس کے ہم...گواہ ہیں۔ (وہ یہ جانتے تھے۔)
>
> پَس خُدا کے دہنے ہاتھ سے سربُلند ہوکر، اور باپ سے وہ رُوحُ القُدس حاصِل کر کے جِس کا وعدہ کِیا گیا تھا، اُس نے یہ نازِل کِیا،

جو تُم دیکھتے اور سُنتے ہو۔

200 اب اُسے داؤد کے متعلق بات کرتے ہوئے سنیں، جب وہ فرشتوں میں سے ایک کے متعلق بات کرتا ہے۔

کِیُونکہ داؤد تو آسمان پر نہِیں چڑھا: لیکِن وہ خُود کہتا ہے، خُداوند نے میرے خُداوند سے کہا، کہ تُو میری دہنی طرف بَیٹھ۔

جب تک مَیں تیرے دُشمنوں کو تیرے پاؤں تَلے کی چَوکی نہ کردُوں۔

داؤد اُوپر نہیں گیا تھا؛ کیونکہ وہ بھیڑ، بکریوں، اور گائے کے خون کے نیچے تھا۔ لیکن اب وہ جی اٹھا تھا؛ کیونکہ وہ خُداوند یسُوع کے لہو کے نیچے آگیا تھا۔ کیونکہ جب یہ خون نافذ ہوگیا تو پھر وہ صرف اس خون کے لئے جواب دہ ہیں۔ جب مسیح کا خون نافذ ہوگیا، تو وہ سب جو اس پر ایمان رکھتے ہوئے موئے تھے، وہ جی اُٹھے، یہ سچ ہے، اور وہ سب جلال میں چلے گئے۔

201 اب سنیں۔

پس اسرائیل کا سارا گھرانا یقین جان لے...(اسے سنیں۔)...کہ خُدا نے اُسی یسُوع کو، جسے تم نے... مصلوب کیا، خُداوند بھی کیا... اور مسیح بھی۔

اسکے متعلق کیا خیال ہے؟ کیا وہ تثلیث کا تیسرا اقنوم ہے، یا وہ پوری تثلیث ہے؟ اُس میں الوہیت کی ساری معموری، مجسم تھی۔

202 خُدا باپ، خُدا بیٹا، اور خُدا رُوحُ القُدس: دیکھیں تین خُداوں جیسی کوئی چیز نہیں ہے۔ کلام میں ایسی کوئی بات نہیں ہے، کہیں نہیں ہے۔ کہیں بھی۔ کبھی بھی اس طرح سے بپتسمہ کا حکم نہیں دیا گیا "باپ کے نام میں، بیٹے کے نام میں، اور رُوحُ القُدس کے نام میں بپتسمہ دو۔" یہ کلام میں کہیں نہیں ہے۔ یہ کیتھولک عقیدہ ہے، اور یہ پروٹسٹنٹ کے لیے نہیں ہے۔ میں ہر ایک سے پوچھتا ہوں کہ مجھے کلام میں ایک حوالہ دکھائیں جہاں کسی بھی شخص کو خُداوند یسُوع مسیح کے نام کے علاوہ بپتسمہ دیا گیا ہو۔ آئیں، مجھے دکھائیں، اور میں اپنی کمر پر یہ لکھوا لونگا، "میں ایک ریاکار ہوں، اور ایک جھوٹا نبی ہوں، اور ایک جھوٹا استاد ہوں،" اور اس کے ساتھ بازاروں میں گزروں گا۔ ایسی کوئی چیز نہیں ہے۔ کسی کو بھی اسطرح بپتسمہ نہیں دیا گیا۔ یہ کیتھولک رسم ہے، اور پروٹسٹنٹ کا عقیدہ نہیں ہے۔

203 "متی 19:28، "آپ کہتے ہیں، یسُوع نے کہا ہے، 'پس تم جاکر، سب قوموں کو شاگرد بناؤ، اور اُنکو باپ، اور بیٹے، اور رُوحُ القُدس کے نام سے بپتسمہ دو۔'" یہ درست ہے۔

لیکن یہ نہیں ہے، "باپ کے نام میں، بیٹے کے نام میں، اور رُوحُ القُدس

کے نام میں دو۔" باپ کا نام، نام ہے (نہ کہ ناموں)، باپ کا...

باپ کوئی نام نہیں ہے۔ کتنے یہ جانتے ہیں؟ یہاں کتنے باپ موجود ہیں؟ اپنے ہاتھ بلند کریں؟ کتنے بیٹے یہاں موجود ہیں؟ اپنے ہاتھ بلند کریں۔ کتنے انسان یہاں موجود ہیں؟ اپنے ہاتھ بلند کریں۔ ٹھیک ہے۔ اب آپکا نام کیا ہے؟ باپ نہیں، بیٹا نہیں، اور نہ ہی انسان ہے۔

204 ایک عورت نے ایک مرتبہ مجھے سے کہا، وہ ایک پکی تثلثی تھی، اُس نے کہا، "بھائی برینہم، لیکن رُوحُ القُدس ایک نام ہے۔"

205 میں نے کہا، "رُوحُ القُدس ایک نام نہیں ہے، رُوحُ القُدس وہی ہے جو وہ ہے۔ وہ رُوحُ القُدس ہے، نام نہیں ہے، وہ وہی ہے جو وہ ہے۔ میں ایک انسان ہوں، لیکن میرا نام انسان نہیں ہے، میرا نام ولیم برینہم ہے۔"

206 دیکھیں، اگر اُس نے یہ کہا ہے، "پس تم جا کر، سب قوموں کو شاگرد بناؤ، اور اُنکو باپ، اور بیٹے، اور رُوحُ القُدس کے نام سے بپتسمہ دو،" پھر دس دن بعد، پطرس نے، کیوں کہا، "توبہ کرو،" اب، یہاں، یہ سنیں:

> اور جب اُنہوں نے یہ سنا، تو اُنکے دلوں پر چوٹ لگی، اور پطرس اور...باقی رسولوں سے کہا، اے مردو اور بھائیو، ہم کیا کریں؟
>
> پطرس نے اُن سے کہا، توبہ کرو، اور تم میں سے ہر ایک، اپنے

گناہوں کی معافی کے لیے یسُوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے، تو تم
رُوحُ القُدس انعام میں پاوگے۔

207 پھر کیا پطرس نے وہ کیا جو یسُوع نے کرنے کیلئے نہیں کہا تھا؟ وہ اُلجھن میں نہیں تھا، ہم اُلجھے ہوئے ہیں۔

208 اعمال 38:2 میں، یہودیوں نے غوطے کا بپتسمہ، خُداوند یسُوع مسیح کے نام میں لیا۔

اعمال، 8 باب میں، ہم دیکھتے ہیں فلپس سامریہ میں گیا اور منادی کی، اور سامریوں کو، خُداوند یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیا۔

اعمال 49:10، پطرس نے حکم دیا کہ غیر قوموں کو خُداوند یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیا جائے۔

209 پولُس، اعمال 5:10 میں، "وہ اُوپر کے علاقہ سے گزر کر افسس میں آیا، اور اُس نے شاگردوں کو دیکھا۔" وہ بپٹسٹ شاگرد تھے؛ اُن میں سے، ہر ایک، بپٹسٹ تھا۔ دیکھیں وہ بپٹسٹ مناد کے وسیلے تبدیل ہوئے تھے، جس کا-کا نام، اپلوس تھا۔ اور وہ ایک بپٹسٹ مناد تھا، "اور بائبل سے ثابت کرتا تھا کہ یسُوع ہی مسیح ہے۔"

پولُس نے کہا، "کیا تم نے ایمان لاتے وقت رُوحُ القُدس پایا؟"

210 اُنہوں نے کہا، ”ہم نے تو سُنا بھی نہیں کہ رُوحُ القُدس نازل ہوا ہے۔“

211 کہا، ”پس تم نے کس کا بپتسمہ لیا؟“

212 اُنہوں نے کہا، ”ہم نے اُس آدمی سے بپتسمہ لیا جس نے یسُوع کو بپتسمہ دیا تھا، وہاں کافی پانی تھا۔ یہ بہت اچھی بات ہے۔“

213 پولُس نے کہا، ”اب اُس سے کام نہیں چلے گا۔ آپکو دوبارہ، بپتسمہ لینا پڑیگا۔“ اور پولُس نے اُنہیں حکم دیا، کہ خُداوند یسُوع مسیح کے نام میں، دوبارہ بپتسمہ لو۔ پھر اُس نے اُن پر ہاتھ رکھے، اور رُوحُ القُدس اُن پر نازل ہوا۔ جی ہاں، جناب۔ یہ سچ ہے۔

شام کے وقت روشنی ہوگی،
جلال کا راستہ تمہیں ضرور ملے گا؛
پانی کے راستے میں، آج بھی روشنی موجود ہے،
یسُوع کے قیمتی نام میں دفن ہوجائیں۔
جوان اور بوڑھے، اپنے تمام گناہوں سے توبہ کریں،
رُوحُ القُدس ضرور تمہارے اندر آجائے گا؛
شام کی روشنی آگئی ہے،
یہ حقیقت ہے کہ خُدا اور مسیح ایک ہیں۔

214 یہی کچھ بائبل کہتی ہے۔ یہ درست ہے۔ یہی وہ گھڑی ہے، یہی وہ وقت ہے جب ہمیں توبہ کرنی چاہیے۔

215 جب آپ، تالاب میں جانے کیلئے تیار ہو جائیں تو آکر بتائیں، آواز لگائیں۔ اور ہم آجائیں گے...[ایک بھائی آکر کہتا ہے، "ہم تیار ہیں۔"-ایڈیٹر۔] آپ تیار ہیں؟ ٹھیک ہے، اب پردے کھینچ دیں۔

216 اب، خُداوند آپ کو برکت دے، اب بھائی بپتسمے کی خدمت سرانجام دیں گے۔ کیا آپ سب یہاں دیکھ سکتے ہیں؟

57-0825E عبرانیوں، دوسرا باب #2

برینہم ٹیبرنیکل

جیفرسن ویل انڈیانا یو۔ ایس۔ اے۔

URDU

©2026 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

B/3 ، 700، کشمیر کالونی ڈبل روڈ، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-345-2495637

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O. BOX 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر پر چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی انجیل پھیلانے کا ایک ذریعہ ہے۔ اس کتاب کو فروخت نہیں کیا جاسکتا، اور نہ ہی دوبارہ بڑے پیمانے پر چھاپا جاسکتا ہے، اور نہ کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اسے کسی بازیابی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، اور نہ ہی دوسری زبانوں میں اس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامے کے بغیر کسی فنڈز وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کے لئے یا دیگر مواد کے لئے رابطہ کریں:

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

B/3 ،700، کشمیر کالونی ڈبل روڈ، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-345-2495637

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O. BOX 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

www.branham.org